سوال

کسی شخص یا قوم کا نام لے کر دعا کرنا کیسا ہے جیسے : اللھم انصر زیدا یا اللھم انصر اخواننا فی فلسطین، مدلل جواب سے نوازیں۔

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو اللہ تعالی سے کثرت کے ساتھ دعا کرنی چاہیے، کیونکہ دعا میں عاجزی ہے اور اللہ تعالی کو عاجزی پسند ہے۔

اسلام میں اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، بلکہ ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

مَا مِن عَبدٍ مُسلِمٍ یَدعُو لِأَخِیهِ بِظَهرِ الغَیبِ، إِلَّا قَالَ المَلَکُ : وَلَکَ بِمِثلٍ (صحیح مسلم، الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار (2732)

کوئی مسلمان بندہ نہیں جو اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے، مگر ایک فرشتہ (ہے جو) کہتا ہے : تمہیں بھی اس کے مانند ملے۔

بہت سی احادیث میں ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے لیے دعا کی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم آپ سے بارش کی دعا کروایا کرتے تھے، اسی طرح آپ نے بہت سے لوگوں کی ہدایت کی دعا بھی کی۔

غزوہ بدر کے موقع پر آپ ﷺ اپنے خیمے میں اللہ کے حضور یہ عرض کر رہے تھے ''اے اللہ! میں تجھے تیرے عہد اور وعدے کا واسطہ دیتا ہوں (کہ مسلمانوں کو فتح عطا فرما)۔ اے اللہ! اگر تیری یہی مرضی ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ ہو۔'' اتنے میں حضرت ابو بکرؓ نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر کہا : اللہ کے رسول ﷺ! بس یہ آپ کے لیے کافی ہے، آپ نے اپنے رب سے بہت الحاح اور زاری سے دعا کی ہے۔ آپ ﷺ زرہ پہنے ہوئے تھے اور یہ پڑھتے ہوئے باہر نکلے : ''عنقریب کفار کی جماعت شکست سے دوچار ہو جائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت بہت بڑی آفت اور تلخ ترچیز ہے۔'' (راوی حدیث) خالد نے یہ اضافہ بیان کیا ہے کہ یہ واقعہ غزوہ بدر کا ہے۔ (صحیح البخاري، الجہاد والسیر : 2915)

اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے دعا کرے خاص طور فلسطین کے مسلمانوں کے لیے، کیونکہ دعا مسلمان کا بہت بڑا ہتھیار ہے۔

واللہ أعلم بالصواب